یہ فیصلہ علماء کرام کے ایک مشترکہ اجلاس میں کیا گیا جو مجلس التحقیق الاسلامی کے مرکزی دفتر واقع ماڈل ٹاؤن' لاہور میں ۲۹ فروری کو مولانا فضل الرحیم اشرفی کی زیر صدارت منعقد ہوا اور اس میں جمعیت اتحاد العلماء پاکستان کے سربراہ مولانا عبد المالک خان' پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی' جامعہ رضویہ ماڈل ٹاؤن کے مہتمم مولانا مفتی غلام سرور قادری' مجلس التحقیق الاسلامی کے مولانا عبد الرحمٰن مدنی' متحدہ علماء کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا عبد الرؤف ملک اور پروفیسر محمد یحییٰ کے علاوہ مولانا ریاض الحسن نوری' مولانا فضل الرحمٰن' پروفیسر عبد الجبار شاکر' عابد محمود قریشی' ڈاکٹر صدیق الحسن خان' مولانا عبد الرب' حافظ حسن مدنی' محمد آصف اریب اور دیگر حضرات نے شرکت کی۔

اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعہ اس امر پر افسوس کا اظہار کیا گیا ہے کہ حکومت نے ایک طرف سپریم کورٹ میں سود کے بارے میں وفاقی شرعی عدالت کے فیصلہ کے خلاف دائر کردہ اپیل کو واپس لینے کی درخواست دے رکھی ہے اور دوسری طرف وفاقی شرعی عدالت میں اس کے اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کے لیے درخواست بھی دے دی ہے جس میں مروجہ سود کو جائز قرار دینے پر زور دیا گیا ہے جو حکومت کی دو رخی پالیسی کے اظہار کے ساتھ ساتھ ان تمام اعلانات اور وعدوں کی نفی ہے جو اب تک حکومت عوام اور دینی حلقوں کے ساتھ سودی نظام کے خاتمہ کے لیے کرتی رہی ہے۔

قرارداد میں کہا گیا ہے کہ یہ گمراہ کن تاثر بار بار دیا جا رہا ہے کہ سود کے متبادل کوئی نظام ابھی تک پیش نہیں کیا گیا جو اس کی جگہ لے سکے۔ اس لیے سود کو ختم کرنا عملاً" مشکل ہے۔ یہ بات قطعی طور پر خلاف واقعہ ہے کیونکہ وفاقی شرعی عدالت کے فیصلے اور اس کے علاوہ اسلامی نظریاتی کونسل کی رپورٹ' راجہ محمد ظفر الحق کمیٹی کی رپورٹ اور سٹیٹ بینک آف پاکستان کے سابق گورنر آئی ایم حنفی کی رپورٹ میں واضح طور پر بلا سود بینکاری کا مکمل نظام تجویز کیا گیا ہے جس کی ملکی اور بین الاقوامی سطح پر ماہرین معیشت بھی توثیق کر چکے ہیں۔

اجلاس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ سپریم کورٹ اور وفاقی شرعی عدالت میں حکومت کی دائر کردہ درخواستوں کے خلاف دینی حلقوں کی بھرپور نمائندگی کی جائے گی اور اس کا طریق کار تجویز کرنے کے لیے ممتاز ماہرین قانون جسٹس (ر) سعید الرحمٰن فرخ' جسٹس (ر) شیخ خضر حیات' جسٹس (ر) میاں قربان صادق اکرام' ملک محمد نواز ایڈووکیٹ اور محمد اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ پر مشتمل قانونی کمیٹی قائم کی گئی ہے' جب کہ دینی حلقوں اور عوام سے رابطہ کے لیے مولانا عبد الرحمٰن اشرفی کی سربراہی میں کمیٹی قائم کی گئی ہے جس میں مولانا عبد الرؤف ملک' قاری محمد حنیف جالندھری' مولانا حسن جان' مفتی عبد القیوم ہزاروی' مفتی زین العابدین' مولانا اسعد تھانوی اور مولانا انوار الحق شامل ہیں۔

اس کے علاوہ مفتی غلام سرور قادری کی سربراہی میں تحقیقاتی کمیٹی قائم کی گئی ہے جو غیر سودی بینکاری کے بارے میں اب تک پیش کی جانے والی رپورٹوں کا خلاصہ مرتب کرے گی اور اس پر کیے جانے والے اشکالات کا حل پیش کرے گی۔ کمیٹی میں مولانا زاہد الراشدی' حافظ عبد الرحمٰن مدنی' ڈاکٹر سرفراز احمد نعیمی' ڈاکٹر عبد الواحد' ارشد زماں' مولانا محمود اشرف اور ڈاکٹر نصیر اختر شامل ہیں۔

اجلاس میں ملک بھر کے علماء اور خطباء سے اپیل کی گئی ہے کہ جمعۃ المبارک کے خطبات میں سود کی حرمت پر روشنی ڈالیں اور حکومت سے مطالبہ کریں کہ سپریم کورٹ اور وفاقی شرعی عدالت میں دائر کردہ درخواستیں واپس لے کر ملک میں سودی نظام کے خاتمہ کے سلسلہ میں وعدہ کو پورا کیا جائے۔

پاکستان میں ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن کا قیام

سرکردہ علماء کرام اور دانش وروں نے انسانی حقوق کے نام پر کام کرنے والی این جی اوز کو واچ کرنے اور انسانی حقوق کا اسلامی تصور پیش کرنے کے لیے "ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن" کے نام سے گروپ قائم کر لیا ہے جو ۱۱ اپریل سے سرگرمیوں کا آغاز کر رہا ہے۔ اس سلسلہ میں ممتاز علماء کرام اور دانش وروں کا ایک اجلاس ۲۱ فروری کو جامع مسجد خضراء سمن آباد لاہور کے خطیب مولانا عبد الرؤف فاروقی کی رہائش گاہ پر مولانا زاہد الراشدی کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں اسلام اور پاکستان کے نظریاتی تشخص کے خلاف این جی اوز کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس سلسلہ میں جدوجہد کو منظم کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور "ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن" کے نام سے نئی تنظیم قائم کی گئی ہے جس کے چیئرمین چودھری ظفر اقبال ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور اور سیکرٹری پروفیسر شجاعت علی مجاہد آف سیالکوٹ ہوں گے جبکہ سنٹرل کمیٹی میں مولانا زاہد الراشدی (گوجرانوالہ) مولانا عبد الرؤف فاروقی (لاہور) مولانا مشتاق احمد (چنیوٹ) عبد اللطیف خالد چیمہ (چیچہ وطنی) جناب متین خالد (لاہور) جناب خالد لطیف گھمن (چوکی) اور سید جنید اشرف (لاہور) شامل ہیں اور سنٹرل کمیٹی میں مزید توسیع کا اختیار چیئرمین اور سیکرٹری کو دے دیا گیا ہے۔ اجلاس میں طے پایا کہ ۱۱ اپریل کو لاہور میں سنٹرل کمیٹی کا پہلا باضابطہ اجلاس ہوگا جس میں دستور کی منظوری دی جائے گی اور اس کے ساتھ ہی فاؤنڈیشن کی عملی سرگرمیوں کا آغاز ہو جائے گا۔ اجلاس میں فاؤنڈیشن کے اغراض و مقاصد' اہداف اور طریق کار پر مشتمل دستوری خاکہ کی ترتیب کا کام مولانا مشتاق احمد کے ذمہ لگایا گیا جو ۱۱ اپریل کے اجلاس میں رپورٹ پیش کریں گے۔